سندھ ایکٹ نمبر III مجریہ ۲۰۱۲
SINDH ACT NO.III OF 2012
سندھ عوامی جائیداد (حددخلیاں ہٹانا) (دوسری ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۱
THE SINDH PUBLICH PROPERTY (REMOVAL OF ENCROACHMENT) (SECOND AMENDMENT) ACT, 2011
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۲۰۱۰ کے ایکٹ نمبر XVIII کی دفعہ ۱۲ کی ترمیم

Amendment of Section 12 of Act No.XVIII of 2010

۳۔ ۲۰۱۰ کے ایکٹ نمبر XVIII کی دفعہ ۲۳ کی ترمیم

Amendment of Section 23 of Act No.XVIII of 2010

۴۔ ۲۰۱۰ کے ایکٹ نمبر XVIII کی دفعہ ۲۶ کی ترمیم

Amendment of Section 26 of Act No.XVIII of 2010

۵۔ منسوخی

Repeal

سندھ ایکٹ نمبر III مجریہ ۲۰۱۲
SINDH ACT NO.III OF 2012
سندھ عوامی جائیداد (حددخلیاں ہٹانا) (دوسری ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۱
THE SINDH PUBLICH PROPERTY (REMOVAL OF ENCROACHMENT) (SECOND AMENDMENT) ACT, 2011

[۶ فروری ۲۰۱۲]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ عوامی جائیداد (حددخلیاں ہٹانا) ایکٹ، ۲۰۱۰ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ عوامی جائیداد (حددخلیاں ہٹانا) ایکٹ، ۲۰۱۰ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اس کو اس طرح بنا کر نافذ کیا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ عوامی جائیداد (حددخلیاں ہٹانا) (دوسری ترمیم) ایکٹ، ۲۰۱۱ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۲۰۱۰ کے ایکٹ نمبر XVIII کی دفعہ ۱۲ کی ترمیم
Amendment of Section 12 of Act No.XVIII of 2010

۲۔سندھ عوامی جائیداد (حددخلیاں ہٹانا) ایکٹ، ۲۰۱۰ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا اس کی دفعہ ۱۲ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"۱۲۔ (۱) ٹربیونلس کے تشکیل اورپرزائیڈنگ آفیسرز کی تقرری: حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ہر ضلعہ کے لیئے ایک ٹربیونل قائم کر سکتی ہے۔

(۲) ٹربیونل ایک پرزائیڈنگ آفیسر پر مشتمل

ہوگی، وہ شخص جو:

(i)ڈسٹرکٹ جج یا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج ہے یا رہا ہے؛ یا

(ii)سندھ ہائی کورٹ کا ایڈووکیٹ رہا ہو، جس کا عرصہ دس سال سے کم نہ ہو۔

(۳)حکومت ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے مشورے کے بعد ٹربیونل کا پرزائیڈنگ آفیسر مقرر کر سکتی ہے۔

(۴)پرزائیڈنگ آفیسر ڈھائی سال کی مدت کے لیئے عہدہ رکھے گا لیکن ایسی مزید مدت یا اس مدت کے حصے کے لیئے دوبارہ مقرر ہو سکتا ہے، جیسے حکومت طے کرے۔

(۵)پرزائیڈنگ آفیسر ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے مشورے سے جس مدت کے لیئے مقرر کیا گیا ہو، وہ مدت مکمل ہونے سے پہلے ہٹایا جا سکتا ہے۔

۲۰۱۰ کے ایکٹ نمبر XVIII کی دفعہ ۲۳ کی ترمیم

Amendment of Section 23 of Act No.XVIII of 2010

۳۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۲۳ کی ذیلی دفعہ (۴) کو ختم کیا جائے گا اور اس کے بعد ذیلی دفعہ (۵) کو ذیلی دفعہ (۴) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا جائے گا۔

۲۰۱۰ کے ایکٹ نمبر XVIII کی دفعہ ۲٦ کی ترمیم

Amendment of Section 26 of Act No.XVIII of 2010

۴۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۲٦ میں، مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"۲٦۔ (۱) خصوصی عدالتوں کے پرزائیڈنگ آفیسرز کی تشکیل اور مقرری: اسپیشل کورٹ ایک پرزائیڈنگ آفیسر پر مشتمل ہوگی، جو شخص:

(i)سیشن جج یا ایڈیشنل سیشن جج ہے یا رہا ہے؛ یا

(ii)سندھ ہائی کورٹ کا ایڈووکیٹ رہا ہو، جس کا عرصہ دس سال سے کم نہ ہو۔

(۲)حکومت ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے

مشورے کے بعد خصوصی عدالت کے لیئے جج مقرر کر سکتی ہے۔	
(۳)جج ڈھائی سال کی مدت کے لیئے عہدہ رکھے گا لیکن ایسی مزید مدت یا اس مدت کے حصے کے لیئے دوبارہ مقرر ہو سکتا ہے، جیسے حکومت طے کرے۔ (۴)جج ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے مشورے سے جس مدت کے لیئے مقرر کیا گیا ہو، وہ مدت مکمل ہونے سے پہلے ہٹایا جا سکتا ہے۔ (۵) دفعہ ۲۵ کے تحت تشکیل دی گئی خصوصی عدالت کے علاوہ کسی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت سزا لائق جرم پر دائرہ اختیار حاصل نہیں ہوگا علاوہ اس کے کہ ڈائریکٹر جنرل یا ڈائریکٹر کی طرف سے اس سلسلے میں بااختیار بنائے گئے شخص کی طرف سے تحریری طور پر درخواست کی جائے۔"	
۵۔سندھ عوامی جائیداد (حددخلیاں ہٹانا) (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۱۱ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔	منسوخی Repeal
نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔	